

پاکستان روس تعاون جرم ہے

روس بھی امریکہ کی طرح اسلام اور مسلمانوں کا شدید دشمن ہے

11 فروری 2016 کو کریمین، روس، کے ترجمان ڈمرتی پسکوف نے کہا کہ روس پاکستان کے ساتھ دہشت گردی کو روکنے کے لئے تعاون کو بہت اہمیت دیتا ہے۔ اس سے قبل جنوری 2016 میں روسی آرمی کمانڈر ان چیف اولیگ سیل یو کوف نے یہ اعلان کیا تھا کہ روس کی زمینی افواج اگلے سال پہلی بار پاکستان کے ساتھ فوجی مشقوں میں حصہ لیں گی۔ حزب التحریر ولایہ پاکستان روس کے ساتھ پاکستان کے شدید مذمت کرتی ہے اور اس کو اسلام اور مسلمانوں سے غداری قرار دیتی ہے۔

پاکستان کے مسلمان اس بات کو بھولے نہیں ہیں کہ یہ روس ہی تھا جس نے 1971 میں اس وقت کی سب سے بڑی مسلم مملکت، پاکستان، کو دولت کرنے میں بھارت کی کھل کر مدد کی تھی۔ یہ روس ہی تھا جس نے 1980 کی دہائی میں افغانستان پر حملہ کیا تھا اور اس کی افواج کے وحشیانہ ظلم و ستم سے بچنے کے لئے پچاس لاکھ سے زائد افغان مسلمان بھرت کرنے پر مجبور ہوئے تھے۔ افغانستان میں روس ان مخلص مسلمانوں کو "دہشت گرد" قرار دیتے ہوئے ختم کرنے کے لئے آیا تھا جو کمیونسٹ حکومت کا خاتمہ کر کے اسلام نافذ کرنا چاہتے تھے۔ آج بھی روس ہی ہے جو شام کے مسلمانوں پر دن رات وحشانہ بمباری کر کے انہیں اسلام کے نفاذ کے مطالبے سے دستبردار ہونے اور کفریہ نظام نافذ کرنے والے جابر بشار کی غلامی قبول کرنے پر مجبور کر رہا ہے۔ روس ایک بار پھر شام کے ان مخلص مسلمانوں کو "دہشت گرد" قرار دے کر ان پر بمباری کر رہا ہے جو اسلام کے مسکن شام کو دوسری خلافت راشدہ کا نقطہ آغاز بنانا چاہتے ہیں۔

روس کی نظر میں اسلام کا مطالبہ کرنے والے ہی "دہشت گرد" ہیں، لہذا اُس کی جانب سے تعاون کا ہاتھ بڑھانا اللہ کے نور کو بجھانے میں اس کو مدد فراہم کرنا ہے۔ راحیل-نواز حکومت اچھی طرح سے جانتی ہے کہ پاکستان کے مسلمان کسی صورت اس بات کو قبول نہیں کریں گے کہ ان کی افواج اور انٹیلی جنس کو شام کے مسلمانوں کے قتل عام کے لئے استعمال کیا جائے۔ اسی لئے اس حکومت نے سینٹ کی اسٹینڈنگ کمیٹی برائے امور خارجہ کی جانب سے وضاحت طلب کرنے کے باوجود سعودی عرب کی قیادت میں بننے والے 34 مسلم ممالک کے فوجی اتحاد میں پاکستان کے کردار کے حوالے سے واضح جواب نہیں دیا۔

امریکہ کی طرح روس بھی اسلام اور مسلمانوں کا شدید دشمن ہے اور اس حقیقت سے پاکستان کے مسلمان بہت اچھی طرح واقف ہیں۔ پہلے سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غدار بھارت کا مقابلہ کرنے کے لئے اسلام اور مسلمانوں کے دشمن امریکہ سے تعلقات کو مجبوری قرار دیتے آئے ہیں، اور اب اسلام اور مسلمانوں کے ایک اور دشمن روس سے تعلقات کو بڑھانے کے عمل کو اس طرح سے پیش کر رہے ہیں کہ ہم آہستہ آہستہ امریکہ کے مدار سے نکل رہے ہیں۔ غداروں کی جانب سے یہ تاثر دینا ایک دھوکہ ہے کیونکہ واشنگٹن کی اجازت سے ہی یہ غدار ماسکو اور بیجنگ سے تعلقات استوار کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ، اس کے رسول ﷺ اور مسلمانوں کے دشمن امریکہ سے دوستی نے پاکستان کو ہمیشہ نقصان ہی پہنچایا ہے تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ، اس کے رسول ﷺ اور مسلمانوں کے ایک اور دشمن روس سے دوستی و تعاون کیسے پاکستان کو فائدہ پہنچا سکتی ہے؟ روس اور امریکہ دونوں ہی کافر استعماری ریاستیں ہیں اور اسلام ان سے حالت جنگ کے تعلقات کا تقاضا کرتا ہے ناکہ ان کے ساتھ اتحاد بنانے کا حکم دیتا ہے۔

حزب التحریر ولایہ پاکستان، مسلمانوں کو بلعموم اور افواج میں موجود مخلص افسران کو بلخصوص یہ بتا دینا چاہتی ہے کہ طاقت، عزت و عظمت کافر استعماری طاقتوں کی کاسہ لیسے کرنے سے نہیں بلکہ صرف اور صرف خلافت کی صورت میں اسلام کو نافذ کرنے اور دعوت و جہاد کے ذریعے اس کے نور کو پوری دنیا تک لے جانے سے ہی حاصل ہوتی ہے اور مسلمانوں کی تاریخ اس کا واضح ثبوت ہے۔ لہذا، اے افواج پاکستان کے مخلص افسران، عزت و سعادت کے حصول کے لئے کفار سے منہ موڑ کر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی پکار پر لبیک کہو اور دوسری خلافت راشدہ کے قیام کے لئے حزب التحریر کو نصرہ فراہم کریں۔

اَلَّذِیْنَ یَتَّخِذُوْنَ الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَتَّبِعُوْنَ عِنْدَهُمُ الْاَعْوَةَ فَاِنَّ الْاَعْوَةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا

"جن کی حالت یہ ہے کہ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے پھرتے ہیں، کیا ان کے پاس عزت کی تلاش میں جاتے ہیں؟ (تو یاد رکھیں) عزت تو ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے قبضے میں ہے" (النساء: 139)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس